75

آیات نمبر 29 تا 35 میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے کھانے اور ایک دوسرے کا خون بہانے کی ممانعت۔ خواہ مرد ہو یا عورت روز قیامت اس کے کیئے ہوئے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ میاں بیوی کے درمیان اختلافات کی صورت میں دونوں کے خاندان سے ایک ایک ثالث مقرر کرنے کی ہدایت

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ
رَحِیْمًا ﴿۲۹﴾ اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کا مال آپس میں باطل طریقوں سے نہ کھاؤ
مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے کوئی خرید و فرخت ہو، اور نہ ایک دوسرے کو قتل
کرو، بیشک اللہ تم پر ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِیْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم
سے یہ کام کرے گا تو ہم عنقریب اسے جہنم کی آگ میں ڈال دیں گے، اور ایسا کرنا اللہ کے
لئے بہت آسان ہے مخاطب اہل ایمان ہیں کہ یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ ہم تو مسلمان ہیں، ہم
جہنم میں نہیں جا سکتے اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ
سَیِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِیْمًا ﴿۳۱﴾ اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے جن
سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے پرہیز کرتے رہو تو ہم تمہاری چھوٹی خطاؤں کو معاف کر دیں گے
اور تمہیں ایک باعزت مقام میں داخل فرما دیں گے پچھلی آیات میں بیان کردہ تمام اعمال
بشمول یتیموں اور عورتوں کے حقوق، تقسیم وراثت، دوسروں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانا،
اور ایک دوسرے کو ناحق قتل کرنا، سب بڑے گناہوں میں شامل ہیں۔ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ اور ہم نے جن چیزوں میں تم کو آپس میں ایک

دوسرے پر فوقیت اور برتری عطا کی ہے ان چیزوں کی ہوس اور تمنا نہ کیا کرو لِلرِّجَالِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ مردوں کو ان کے اعمال کے مطابق
اجر ملے گا اور عورتوں کو ان کے اعمال کے مطابق اجر ملے گا ، اور اللہ سے اس کا فضل مانگا
کرو، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے یہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے۔ یہاں بعض
انسانوں کو دوسروں پر کسی چیز میں فوقیت عطا کی گئی ہے، کسی کو مرد بنایا اور کسی کو عورت بنایا، بعض
انسانوں کو ذہنی، جسمانی، معاشی یا معاشرتی برتری عطا کی ہے جبکہ بعض کو ان کے مقابلے میں کم تر
رکھا، یہ سب کچھ ان لوگوں کی آزمائش کے لئے اللہ کی حکمت کے عین مطابق ہے۔ اس امتحان کا
اصل مقصد جنت کا حصول ہے۔ اصل اہم بات یہ ہے کہ ہر شخص کو چاہے وہ مرد ہو یا عورت،
امیر ہو یا غریب، جنت کے حصول کے لئے برابر کے مواقع حاصل ہیں۔ ایک غریب شخص اپنے
اعمال کی بنیاد پر ایک امیر شخص سے آگے نکل سکتا ہے جبکہ ایک عورت اپنے اعمال کے ذریعہ
ایک مرد سے آگے نکل سکتی ہے کیونکہ روز قیامت سب کو اجر ان کے کئے ہوئے اعمال کی بنیاد ہی
پر ملے گا وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِیْنَ
عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ؑ
اور ہم نے ہر شخص کے لئے ماں باپ اور قرابت داروں کے چھوڑے ہوئے ترکہ میں
وارث مقرر کر دیئے ہیں، اور جن لوگوں سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو انہیں ان کا حصہ
دے دو، بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے معاہدہ کے مطابق وارثین کے علاوہ بعض
لوگوں کو وراثت میں سے ادائیگی عرب کا پرانا دستور تھا، ان ابتدائی احکام میں اسے برقرار رکھا
گیا تھا لیکن وراثت کے تفصیلی احکام کے بعد یہ ادائیگی منسوخ ہو گئی رکوع [۵] اَلرِّجَالُ

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ
اَمْوَالِهِمْ ؕ مرد عورتوں پر محافظ و نگران ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو
دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ مرد ان پر اپنے مال خرچ کرتے ہیں
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ پس جو عورتیں نیک ہیں وہ
اطاعت شعار ہوتی ہیں اور شوہروں کی غیر موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی ان کے حقوق کی
نگہداشت کرتی ہیں وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي
الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اور تمہیں جن عورتوں کی نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو تو پہلے انہیں
سمجھاؤ پھر انہیں خواب گاہوں میں تنہا چھوڑ دو اور پھر انہیں سزا دو، پھر اگر وہ تمہاری
فرمانبردار ہو جائیں تو ان کے خلاف خوامخواہ الزام کی راہ تلاش نہ کرو، بیشک اللہ سب سے
بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ
اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ اور اگر تمہیں شوہر اور بیوی میں باہمی کشمکش کے بڑھ جانے کا
خوف ہو تو تم ایک مُنصِف شخص مرد کے خاندان سے اور ایک مُنصِف شخص عورت کے
خاندان سے منتخب کر کے بھیجو، اگر وہ دونوں شخص صلح کرانے کی نیت کر لیں گے تو اللہ ان
دونوں شوہر اور بیوی کے درمیان موافقت کی راہ پیدا فرما دے گا، بیشک اللہ سب کچھ جاننے
والا اور ہر بات سے باخبر ہے

[# 75]

In verses 29 to 35, there is prohibition against consuming each other's wealth unlawfully and shedding each other's blood. Whether it be a man or a woman, on the Day of Judgment, full reward for their deeds will be given. In the case of conflicts between husband and wife, it is advised to appoint a representative from each of their families to reconcile.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَلَا
تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝٢٩

O believers! Do not consume one another's wealth by false means, But let there be [free] trade by mutual consent among you. And do not kill yourselves. Surely, Allah is Very- Merciful to you.

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَ
كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝٣٠

And whoever will do this through aggression and injustice, We will soon cast him into the Fire. And this is easy for Allah.

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

If you avoid the major sins which you are forbidden, We shall absolve you of your misdeeds, and admit you to a honorable entrance [into Paradise].

The actions mentioned in the previous verses, including the rights of orphans and women, the distribution of inheritance, consuming others' wealth unlawfully, and unjust killing of one another, are all considered major sins.

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

And do not wish for that, by which Allah has favoured some of you over others.

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝۳۲

For men there is a reward for what they have earned, and for women there is a reward for what they have earned. Rather pray to Allah for his grace. Indeed, Allah has full knowledge of everything.

This worldly life is a test. Here, some people have been given superiority over others—some are men and other women, bestowed some with mental, physical, or economic, advantages. All of this is part of Allah's wisdom for the trial of these individuals. The ultimate purpose of this test is to attain Paradise.

The crucial point is that every person, man or woman, rich or poor, has equal opportunities to achieve Paradise. A poor person can surpass a rich person based on his deeds, and a woman can excel beyond a man based on her actions. This is because, on the Day of Judgment, everyone will be rewarded on the basis of their deeds.

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ
الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ رکوع [۵]

And We have appointed heirs for that [wealth] left by parents and relatives. And to those whom you have made a pledge, give them their share. Indeed, Allah is, witness over everything.

According to the Arab customary law, some individuals other than the heirs used to be given a share in the inheritance. This practice was initially upheld in the early regulations, but after the detailed laws of inheritance were revealed, this practice of giving shares to non-heirs was abrogated.

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

Men are protectors and maintainers of women because Allah has made some of them excel the others, and because they support them [financially] from their wealth.

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

So, the righteous women are obedient, (and) guard (the property and honour of their husbands) in (their) absence with the protection given by Allah.

وَ الّٰتِیۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ فَعِظُوۡهُنَّ وَ اهۡجُرُوۡهُنَّ فِی الۡمَضَاجِعِ وَ اضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَطَعۡنَکُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَیۡهِنَّ سَبِیۡلًا ؕ

And as for those women, from whom you fear disobedience, [first] admonish them and [then] leave them alone in beds and [then] strike them [lightly just symbolically]. Then if they obey you, do not seek a way against them.

اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیًّا کَبِیۡرًا ﴿۳۴﴾

Indeed, Allah is ever Exalted and Greatest.

وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ
حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾

And if you fear a breach between them (husband and wife), appoint an arbitrator from his family and an arbitrator from her family. If they both desire reconciliation, Allah will cause it between them. Indeed, Allah is All-Knowing and All-Aware.